وضو کے بعد شہادت کی انگلی اوپر کر کے کلمہ شہادت پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ وضو کے بعد کلمہِ شہادت کے وقت شہادت کی انگلی اوپر کرنا کیسا ہے؟ کیا اس سے اللہ تعالی کے لیے جہت کا اشارہ تو نہیں ہوتا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کرنا، جائز ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، اس سے قطعاً اللہ پاک کے لیے جہت کا اشارہ مقصود نہیں ہوتا۔

تفصیل یہ ہے کہ کلمہ شہادت کے وقت انگلی اٹھانے کا مقصد (خواہ تشہد میں ہو یا تشہد کے علاوہ) باطل معبودوں کا رد اور اللہ پاک کی وحدانیت کی تصدیق ہوتا ہے، لفظ "لَا اِلٰہ" کے وقت انگلی اٹھا کر باطل معبودوں کی نفی کی جاتی ہے اور کلمہ "اِلا اللہ" پر انگلی کو گرا کر اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کیا جاتا ہے، پس جس طرح تشہد میں (اللہ پاک کی توحید کی تصدیق اور باطل معبودوں کے انکار کے لیے) انگلی اٹھانا، جائز ہے، ایسے ہی وضو کے بعد بھی کلمہ شہادت کے وقت انگلی اٹھانے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ بعض فقہاء سے اس کی صراحت بھی منقول ہے۔

کلمہ شہادت کے وقت انگلی اٹھانے کا مقصد بیان کرتے ہوئے علامہ ابن امیر الحاج علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "ان التوحید مرکب من نحو نفی واثبات فیکون رفعھا اشارۃ الی احد شقی التوحید وھو نفی الالوھیۃ عن غیر اللہ تعالیٰ و وضعھا اشارۃ الی الشق الآخر وھو اثبات الالوھیۃ للہ وحدہ فتقع بھا الاشارۃ الی مجموع التوحید" **ترجمہ: توحید نفی و اثبات دو چیزوں سے مرکب ہے، تو انگلی کا اٹھانا توحید کی دو شقوں میں سے ایک کی طرف اشارہ ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں سے الوہیت کی نفی ہے اور اس انگلی کو گرانا دوسری شق کی طرف اشارہ ہوگا اور وہ صرف اللہ تعالیٰ کیلئے الوہیت کا ثبوت ہے، تو اس کے ذریعے توحید کے مجموعہ کی طرف اشارہ واقع ہوگا۔** (حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی، جلد 02، صفحہ 205، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

محیطِ برہانی، فتاوی تاتارخانیہ اور فتح القدیر میں ہے : واللفظ للآخر:"وعن الحلواني يقيم الأصبع عند "لا إله" و يضعها عند "إلا الله" ليكون الرفع للنفي والوضع للاثبات "ترجمہ : امام شمس الائمہ حلوانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ نمازی "لَا اِلٰہ" کے وقت انگلی اٹھائے گا اور "اِلا اللّٰہ" پر گرا دے گا، تاکہ انگلی اٹھانا نفی شریک الٰہی کے لیے اور رکھنا اثباتِ وحدانیت کے لیے ہو جائے ۔ (فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب، جلد 1، صفحہ 321، مطبوعہ کوئٹہ)

وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھتے وقت انگلی اٹھانے کے متعلق مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی میں وضو کے مستحبات کے بیان میں ہے : "(والاتيان بالشهادتين بعده قائماً مستقبلاً) ذكر الغزنوى انه يشير بسبابته حين ينظر الى السماء" ترجمہ : اور وضو کے بعد قبلہ کی طرف کھڑے ہو کر شہادتین پڑھنا (مستحب ہے) ۔ غزنوی نے ذکر کیا کہ جب آسمان کی طرف دیکھے تو اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کرے ۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، جلد 01، صفحہ 77، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مفتی نظام الدین رضوی مصباحی زید مجدہ لکھتے ہیں : "انگلی اٹھانے کا مقصد "لا إله" کی تائید و تصدیق ہے یعنی معبود باطل کی نفی ۔ اس مقصد کے پیش نظر اگر تشہد کے علاوہ دوسرے مقامات پر بھی انگلی اٹھائی جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ یہاں بھی وہی معبود باطل کی نفی ہے، اس طرح دیکھا جائے تو عوام الناس کے موجودہ عمل کی اصل حدیث نبوی میں ملتی ہے، اس لئے یہ ناجائز نہیں ہے کہ ناجائز قرار دینے کیلئے دلیل منع چاہئے اور وہ یہاں مفقود ہے ۔" (فتاوی جامعہ اشرفیہ، جلد 05، صفحہ 364، مجلس فقہی، مبارک پور اشرفیہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0040

تاریخ اجراء : 03 محرم الحرام 1447ھ/29 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net